اور جو مذہبی حکم کی تعمیل کی رو سے ضروری جانتے ہیں وہ ایسی احتیاط سے کرتے ہیں کہ اہل ہنود کا دل نہ دکھے انکی علت غائی مذہبی رسم کا پورا کرنا ہی اور نہ کیسکا دل دکھانا۔ اگر مسلمان غور سے دیکھیں تو عید الضحٰی کا روز خود وہ روز ہی کہ جسمیں ہر ایک مسلمان کو اپنا دل صاف رکھنے دشمنی اور باہمی عداوت کو دلسے مٹا دینے ایکدوسرے کے ساتھ حتیٰ کہ سخت سے سخت دشمن کے ساتھ بھی صلح صفائی اور دلجوئی کرنے کی تاکید ہی نہ کہ تعصب کی رو سے خواہ مخواہ اپنے پڑوسیوں کو ناراض کرنے کی۔ جب یہہ حکم ہی تو ضرور ہی کہ آپسمیں صلح صفائی ہو نفاق اور عداوت بالکل اُٹھا دیجا دے ہندؤں کو مناسب ہی کہ اُس خاص دن پر جو مسلمانوں کا مذہبی دن ہی اُنکے اس فعل سے بشرطیکہ ضد کی رو سے نہ ہو خود چشم پوشی کر لیا کریں اور انکی مذہبی رسومات کو اپنی مذہبی رسموں سے مقابلہ کر کے چنداں برانگیختہ نہ ہوا کریں اور مسلمانوں کو لازم ہی کہ وہ بھی گائے کی قربانیاں ایسے احتیاط کے ساتھ کریں کہ اہل ہنود کے مذہبی خیالات کو کچھ ضرر نہ پہنچے بڑے افسوس کی بات ہی کہ ایسے مقدمات عدالت تک پہنچیں کیا ہر دو فریق کے اکابر جو ایک ہی قوم کے ممبر اور ایک دوسرے کے ساتھ چولی دامن کا ساتھہ رکھتے ہیں ایسے قضیوں کا فیصلہ خود نہیں کر سکتے +

ریاست فریدکوٹ

یہہ ریاست عام فیاضی اور سخاوت میں ہمیشہ سے نامور چلی آئی ہی خصوصاً مہاراجہ حال میں وہ سب خوبیاں بھری ہیں جو رعایا اور عام لوگوں کی بہبودی کے لئے ایک رئیس میں ہونی ضرور ہیں راجہ صاحب حال علم کے قدر شناس اہل علم کے قدردان اور اہل ہنر کے نہایت معاون ہیں چنانچہ تھوڑے دن ہوئے کہ بابو پرتاب چندر رائے جنہوں نے مہابھارت کا ترجمہ انگریزی میں کرنا شروع کیا ہی اتفاق سے فریدکوٹ پہنچے سری مہاراجہ صاحب بہادر نے محض اس مفید کام کی امداد میں رائے صاحب کو پانچسو روپیہ عطا فرمایا اگر اسی عمدہ نمونہ کی پیروی اور ریاستیں بھی کرنے لگ جاویں تو یقین ہی کہ ہندوستان کے قدیم علوم کی مفید کتابیں جو بیقدری کے باعث ابتک طاق نسیان میں دھری ہیں ایک عام فہم صورت میں مروجہ تعلیم کے سلسلہ میں جگہ پکڑیں اور نیز غیر ملکوں کے علوم و فنون اس زبان میں آکر اسکی عزت اور عظمت کا ذریعہ ٹھہریں +

ہندوستان میں بھی عورتیں کچھ کچھ کرنے لگی ہیں

ایک ہندوستانی عورت مسمات رادھا بائی نے ممبئی میں خاص اپنے نام سے انگریزی کتابوں کاغذ قلم دوات وغیرہ ضروریات نوشتخواند کی دکان کھولی ہی ہندوستان میں یہہ پہلا موقعہ ہی کہ ایک معزز ہندو بیوہ خاص اپنے نام سے تجارت شروع کرنے لگی ہی ورنہ منو کے دھرم شاستر کی تصنیف کی تاریخ سے جسکو تین ہزار برس سے زیادہ عرصہ گذرا ہی کبھی کسی عورت نے عام تجارت کا حوصلہ نہیں کیا یہہ علامتیں اچھی ہیں اور امید دلاتی ہیں کہ ہندوستان میں تعلیم نسوان اب بہت جلد اپنا اثر دکھلانیوالی ہی گو ابھی بہت کم ہی + راقم فتح الدین خاں

[illegible]

نجات ایمان پر منحصر ہی نہ کہ اعمال پر

جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی جئیگا۔
گلتیون ۳ باب ۱۱ آیت +

حسب وعدہ جو پچھلے پرچے نور افشاں میں کیا گیا تھا میں ناظرین کو دکھلانا چاہتا ہوں کہ نجات کے حاصل کرنے کے لئے اعمال پر بھروسا رکھنا بالکل لاحاصل ہی اور کسی صورت سے گنہگار اعمال سے بچ نہیں سکتا اور یہہ بھی دکھلانا چاہتا ہوں کہ نجات صرف ایمان سے ہو سکتی ہی اور اس ایمان کا بھی مختصر بیان کرونگا تاکہ بخوبی روشن ہو جاوے کہ گنہگار کے بچنے کے لئے ایمان کیسا ضروری امر ہی۔ اگر گنہگار بچے تو صرف اسی ہی سے بچ سکتا ہو ورنہ ہرگز نہیں۔ پہلے میں کلام الہٰی سے وہ آیتیں نکال کر دکھلاؤنگا کہ جن سے معلوم ہوتا ہی کہ اعمال کی رو سے تمام آدمی گنہگار ٹھہر چکے ہیں۔ اور پھر آدمیوں کے ظاہر احوال پر غور کر کے دکھلاؤنگا کہ اس سے بھی ثابت ہوتا ہی کہ سب آدمی گناہ کی رغبت زیادہ رکھتے ہیں اور نیکی کی بہت کم اور نیکی کرنے میں بہت سست بلکہ لاچار ہیں۔ اور اگر کچھ نیکی کرتے بھی ہیں تو وہ بمنزل نیکی کے نہیں کیونکہ وہ بھی گناہ سے ملی ہوئی ہی +

(۱)۔ کلام الہٰی کی وہ آیتیں کہ جن سے معلوم ہوتا ہی کہ تمام آدمی گنہگار ہیں اور اعمال بد میں گرفتار ہیں۔ مگر اگر کوئی کہے کہ تم کو سب کا حال کس طرح معلوم ہوا۔ یہہ بات ٹھیک ہی آدمی اپنے کئے ہوئے کاموں کو بھول جاتا تو اوروں کا حال کیونکر جان سکتا ہی پر کل دنیا کے لوگوں کا حال تو خدا ہی جانتا ہی۔ اور جب وہ اپنے کلام میں ظاہر کر دیوے کہ تمام بنی آدم گنہگار ہیں تو پھر ایسا کہنے کی گنجائش نہیں رہیگی کہ بہت آدمی بے گناہ ہوں گے اور اپنے اعمالوں کے سبب سے بہشت میں جانے کے لائق ٹھہرینگے اور اعمال نیک سے بچ جائینگے۔ اسلئے ضرور ہی کہ کلام الہٰی سے دیکھا جاوے۔ لکھا ہی کہ کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں نامہ رومیوں ۳۔ باب ۱۰۔ آیت۔ کیونکہ کوئی انسان جاندار تیرے حضور بے گناہ نہیں ٹھہر سکتا زبور ۱۴۳۔ آیت ۲۔ خداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اُنمیں کوئی دانش والا خدا کا طالب ہی یا نہیں وے سب گمراہ ہوئے۔ وے سب کے سب بگڑ گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں۔ زبور ۱۴۔ آیتیں ۲ و ۳۔ اور ۵۳۔ زبور ۲ و ۳۔ آیتیں کیونکہ انہوں نے اگرچہ خدا کو پہچانا مگر تو بھی خدائی کے لائق اسکی بزرگی اور شکرگذ

نہ کی بلکہ باطل خیالوں میں پڑ گئے اور اُنکے نافہم دل تاریک ہو گئے- رومیوں ۱- باب ۲۱- آیت ان آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ سب آدمی گنہگار ہیں اور جب گنہگار ٹھہرے تو اعمال کہاں رہے اور اعمال سے بچنے کی امید بھی جاتی رہی-

(۲)- وے آیتیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اعمال سے آدمی بچ نہیں سکتا یہہ ہیں- پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے اُسکے سامھنے راستباز نہ ٹھہرے گا- نامہ رومیونکو ۳- باب ۲۰- آیت- کوئی بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نہ جائیگا- گلتیون ۲- باب ۱۶- آیت اور دیکھو ۳- باب ۱۱- آیت ان آیتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اعمال کی شریعت سے کوئی خدا کے حضور راستباز ٹھہر کے نجات کا مستحق نہ ہوگا ۞

(۳)- اب آدمیوں کے ظاہرہ حال پر غور کر کے دیکھیں کہ سچ مچ آدمی گنہگار ہیں کہ نہیں اور اپنے کاموں سے بچ سکتے ہیں کہ نہیں- اگر آدمزاد کے سارے کاموں پر غور کیا جاوے تو فوراً معلوم ہو سکتا ہے کہ آدمی کے سب کام گناہ سے ملے ہوئے ہیں (۱) اگر دنیوی کاروبار پر خیال کیا جاوے تو دیکھا جاتا ہے کہ ہر ایک کام میں اکثر فریب و دھوکا پایا جاتا ہے اور دروغ گوئی کا تو کچھ ٹھکانا نہیں بلکہ یہہ بات مشہور ہے جو کاروباری لوگ کہا کرتے ہیں کہ ہم کیا کریں بغیر جھوٹھ کے ہمارا کام نہیں چلتا- اور علاوہ ازیں جو مغروری اور غصہ اور غضب اور لالچ وغیرہ ہر ایک بشر میں پایا جاتا ہے اور دنیا کی محبت جو اعمال نیک کی دشمن ہے کسی کے دلمیں جگہ نہیں رکھتی (۲) دینی کام کی طرف غور کیا جاوے تو معلوم ہوتا ہے کہ تین بڑے کام خاص عبادت کے رکن سمجھے جاتے ہیں یعنے نماز روزہ اور زکوٰۃ لیکن کوئی شخص ان کو پورا نہیں کر سکتا کوئی پورا پورا نماز کا حق اور روزے اور زکوٰۃ کا حق جیسا کہ شریعت چاہتی ہے ادا نہیں کر سکتا اور جیسا چاہئے کسی سے بھی کماحقہ اُنکی تعمیل نہیں ہو سکتی- کیونکہ وہ خصلت اور طبیعت موجود نہیں جن سے یہہ کارروائی انجام پا سکتی ہے اور اگر کوئی انسان شریعت کے پورا کرنے کے لئے انکا قصد بھی کرتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں ریاکاری شامل ہوتی ہے اور اگر ریاکاری نہ ہو تو سستی تو ضرور پائی جاتی ہے اور روزے میں بے اعتدالی بھری ہوئی ہے اگر کھانے پینے میں کچھ کمتی زیادتی ہو جاتی ہے مگر نفس امارہ تو ویسا ہی جوش و خروش میں رہتا ہے- اور سخاوت میں کنجوس پنا بھرا ہوا ہے اور اگرچہ تھوڑا سا سخاوت کا خیال دلمیں آگیا تو کچھ کسی کو دے ڈالا ورنہ اپنی ہی آسائش کا خیال ہر ایک نفس کو لگا ہوا ہے بلکہ عجب اور تکبر نے ہر ایک انسان کو اپنے دام میں قابو کر رکھا ہے جن سے سارے نیک کام مردود ہو جاتے ہیں- ان سب باتوں سے معلوم ہوا کہ انسان سچ مچ قولاً و فعلاً گنہگار ہیں اور جب گنہگار ٹھہر چکے تو پھر کس طرح بچینگے اور اعمال سے بچنے کا فخر کہاں رہا- اب میں اُن آیتوں کو نکال کر دکھلاؤنگا جن سے معلوم ہوتا ہے کہ گنہگار انسان صرف ایمان سے بچ سکتا ہے- کیونکہ تم فضل کے سبب ایمان لا کے بچ گئے ہو اور یہہ تم سے نہیں- خدا کی بخشش ہے- خط افسیونکو ۲- باب ۸- آیت جو اُسپر (خداوند یسوع مسیح پر) ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے- یوحنا ۵- باب ۲۴- آیت پر خداوند یسوع مسیح کہتا ہے کہ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسکی مرضی یہہ ہے کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا- یوحنا ۶- باب ۴۰- آیت- لیکن یہہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے اور تاکہ تم ایمان لا کے اُسکے نام سے زندگی پاؤ- یوحنا ۲۰- باب ۳۱- آیت اور ہم ایمان کے وسیلے خدا کی قدرت سے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے محفوظ رہتے ہیں- ۱- پطرس ۱- باب ۵- آیت جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی جئیگا- گلتیون ۳- باب ۱۱- آیت راستباز ایمان سے جئیگا- عبرانیون کا ۱۰- باب ۳۸- آیت اور فلپیون کا ۳- باب ۹- آیت- ایسی اور بہت آیتیں ہیں جن سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہمیشہ کی زندگی یعنے ابدی نجات صرف ایمان ہی سے حاصل ہو سکتی ہے پر اتنے ہی پر اکتفا کرتا ہوں ۞

بعضوں نے اعتراض کیا ہے کہ جب عیسائیوں کی نجات صرف ایمان پر ہے تو انکو کیا اندیشہ ہے جو چاہیں برائی کریں کیونکہ اُنہوں نے اعمال سے تو بچنا ہی نہیں اور اُنکے اعمال تو پوچھے ہی نہ جاوینگے- ایسے لوگوں کا کہنا ان دو ذیل کی باتوں سے ناواقف ہونیکے سبب سے ہے- اول وہ اُس ایمان کو نہیں جانتے جسکو عیسائی اختیار کرتے ہیں اور دوسرا خداوند یسوع مسیح کی تعلیم سے ناواقف ہیں جو اُس نے اپنے ایمانداروںکے چال و چلن کے لئے ٹھہرائی ہے جسکا میں مختصراً بیان کرنا مناسب سمجھتا ہوں- ۱- عیسائی ایمان کیا ہے- کلام الٰہی میں لکھا ہے کہ اگر تو اپنی زبان سے خداوند یسوع کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خدا نے اُسے پھر کے جلایا تو تو نجات پاویگا- نامہ رومیونکو ۱۰- باب ۹ آیت اُسکے ساتھ مقابلہ کرو- متی ۱۰/۳۲ و لوقا ۱۲/۸ و اعمال ۸/۳۷ اور جب کوئی اُس ایمان پر کھڑا ہوتا ہے تو وہ گناہ و نجاست سے غسل دلایا جاتا ہے اور روح القدس کے بخشے جانے سے وہ نیا مخلوق بنایا جاتا ہے- جیسا کہ لکھا ہے کہ اُس نے ہم کو راستبازی کے کاموں سے نہیں جو ہم نے کئے بلکہ اپنی رحمت کے سبب نئے جنم کے غسل اور روح القدس کے سر نو بنانے کے سبب بچایا- طیطوس ۳- باب ۵- آیت اور صرف یہہ لفظی ایمان نہیں جیسا کہ لوگ سمجھتے ہیں بلکہ جہاں ایمان کا ذکر ہے وہاں اُسکے ساتھ اُسکے متعلقات یعنے اُن فرائض کا بھی ذکر ہے جو اگر عمل میں نہ لائے جاویں تو ایمان کی غرض پوری نہیں ہوگی- مسیحی ایمان پر قائم ہو کے گنہگار کو جسم کی رو سے مرنا اور نئی اور روحانی زندگی کی رو سے جینا ضرور ہے- اور پرانی چال کو چھوڑ کر نئے طور پر چلنا اور سراسر نیا مخلوق بن جانا ہے

اخبارات تار برقی

بمبئی ۱۲- اکتوبر ایک نامہ نگار اخبار بمبئی گزٹ کو کوئٹہ سے لکھتا ہو کہ ہرات کے شمالی فرقوں کی طبیعتیں سرحدی کمیشن کی طرف سے دفعتاً بدل گئی ہیں- باشندوں سے سامان رسد بہم پہنچانے میں اب نہایت ہی مشکل ہوتی ہو- اسکو روس کے روز افزوں اثر سے منسوب کیا جاتا ہو- اور قندھار میں عام رائے یہہ بیان کیجاتی ہو کہ امیر کی وقع اب ویسی دوستانہ نہیں ہو- یہہ بھی خیال کیا جاتا ہو کہ عیسیٰ خان گورنر افغانی ترکستان نے روسیوں سے پوشیدہ طور پر ایک نہایت ہی مضر عہد نامہ کر لیا ہو+

لندن ۱۲- اکتوبر خیال کیا گیا ہو کہ تمام دولتیں یونان اور سرویہ کے دعاوے کی مخالفت کرینگی- اور لڑائی روکنے کی غرض سے دونوں گورنمنٹوں پر بڑا دباؤ عمل میں لائینگی+

قسطنطنیہ ۱۱- اکتوبر یہاں جنگ کی معاون پارٹی زور پر ہو اور باب عالی بہت بڑی تیاریاں جنگ کے لئے کر رہا ہو+

سر ایچ ولف صاحب کا مشن

سر ایچ ولف صاحب نے وزیر اعظم سے مصر کی نسبت ایک عہدنامہ کی بنا ٹھہرائی ہو غالباً ٹرکی کا کمشنر مصر کے انتظام کو معلوم کرنے کے لئے اُنکے ہمراہ قاہرہ جاویگا جب ممکن ہوگا برٹش مصر کو خالی کر دینگے- کوئی ٹرکی فوج مصر نہیں جائیگی+

نیویارک ۱۰- اکتوبر جلسہ زراعت واشنگٹن کی ماہوار رپورٹ سے ظاہر ہوا ہو کہ دس روئی کی ریاستوں کی فصل کا اوسط ۷۸- فی صدی ہو- موصولہ رپورٹوں کا بیان ہو کہ فصل کو کثرت بارش اور کیڑوں سے سخت نقصان پہنچا+

بمبئی ۱۲- اکتوبر سر جمسٹ جی- جیجی بھائی بمبئی پریذیڈنسی ایسوسی ایشن سے جسکے وہ پریزیڈنٹ تھے کنارہ کش ہوگئے- صاحبان سکرٹری کے نام جو چٹھی انہوں نے لکھی ہو اسمیں ایسوسی ایشن مذکور کی اس رفتار کو سخت ناپسند کرتے ہیں کہ ہندوستان اور ہندوستانیوں کے اغراض کو انگلستان کی پارٹیوں کے پولیٹکل مقاصد کے لئے استعمال کرے- وہ کہتے ہیں کہ اس سے بڑھکر نقصان دہ اور ایسوسی ایشن کو بدنام کرنے اور قابل مضحکہ بنانیوالا اور اس قابل تعریف اور مناسب پروگرام کو جو شروع میں پیش ہوا تھا- بے سود کرنیوالا اور کوئی امر نہیں ہو سکتا+

اتھنز ۱۲- اکتوبر گورنمنٹ یونان جنگی تیاریاں کر رہی ہو اور فوج ریزرو کو بلایا گیا ہو+

سینٹ پیٹرز برگ ۱۴- اکتوبر اخبار جرنیل ڈی سینٹ پیٹرزبرگ ایک بڑے آرٹیکل میں ماینر سٹیٹ کی نسبت ظاہر کرتا ہو کہ یہہ نہایت عمدہ ہوگا کہ برلن کے عہدنامہ کو تقویت دیجائے+

پیرس ۱۴- اکتوبر مفصلہ ذیل امیدواران کو انتخاب کنندوں سے اول قرعہ میں عہدہ ممبری حاصل ہوا ہو+ ایم- ایم لوکرے فلوکیلوٹ- دلانج اور برس دوسرا قرعہ ۱۰- اکتوبر کو پھینکا جائیگا+

لنڈن ۱۵- اکتوبر سویزی کونفرنس ۲۰- اکتوبر تک فرانس کی درخواست کے موجب ملتوی کی گئی ہو+

رنگون ۱۵- اکتوبر شاہ تھیبا کا جواب نہایت گستاخانہ اور بیعزتی کے الفاظوں میں لکھا ہوا ہو اور بمبئی کے تجارتی معاملات میں مدد دینے سے گورنمنٹ بر بہانے انکار کیا ہو وہ بیان کرتے ہیں کہ ہائی کورٹ کا فیصلہ قطعی فیصلہ ہو وہ تحقیقات کرنے سے انکار کرتے ہیں+

روئداد میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

مسٹر چارلس پادری نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ- و ماسٹر مولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ- چودھری ایسر سنگھ صاحب- خواجہ احسن شاہ صاحب- سید نظام الدین صاحب- چودھری علی بخش صاحب و منشی رحیم بخش صاحب- و منشی نظام الدین صاحب و لالہ رالجیداس صاحب و بابو شب سرنداس صاحب و منشی محمد بخش صاحب- و مولوی محمد حسن صاحب واقع ۱۲- اکتوبر ۱۸۸۵ء+

نمبر ۱- دو قطعہ درخواست سردار علی محمد خان صاحب بدرخواست ماصہ فیس باجہ نوازان بہ تفصیل ذیل- فیس باجہ میلہ رکھہ ماہ اگست ۱۸۸۵ء صہ- فیس میلہ رکھہ ماہ ستمبر ۱۸۸۵ء و فیس عید الضحیٰ ماسہ بابت میلہ رکھہ صہ- بابت عید الضحیٰ صہ+ ماصہ دیئے جاویں+

نمبر ۲- رپوٹ اوور سیر بدرخواست عطاے مصارف مرمت پل چوڑہ بازار متصل مکان منشی لچھمن پرشاد محافظ دفتر معہ تصدیقہ چودھری ایسر سنگھ + سے ۲۴ بابت دیئے جاویں+

نمبر ۳- روبکار صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر بطلب مبلغ عہ قیمت پیشگی اخبار سول ملٹری گزٹ از ۱۴- ستمبر ۱۸۸۵ء لغایت ۱۳- ستمبر ۱۸۸۶ء [illegible] دیئے جاویں+

نمبر ۴- اسٹمٹ تیاری جنگلہ چوبی تکیہ سبیل شاہ متعلق باغیچہ میونسپل کمیٹی معہ تصدیقہ سب کمیٹی تعمیرات بتعداد لعہ + جنگلہ تار کا لگانا منظور ہو اور سیر اسٹمٹ پیش کرے+

نمبر ۵- اسٹمٹ سفیدی میونسپل ہال معہ پلاسٹر چھت ہال مذکور معہ تصدیقہ سب کمیٹی تعمیر بتعداد سے+ منظور ہو+

نمبر ۶ - اسٹمٹ مرمت پٹڑی سڑک گھاٹ لالہ شیو دیال معہ تیاری دیوار گیپ مصدقہ سب کمیٹی تعمیر بہ تعداد - سالعہ ۱۳ منظور ہوئی +

نمبر ۷ - درخواست عطا محمد چپڑاسی میونسپل بدیں درخواست عطا رخصت یکماہ بعوض احمد شاہ امیدوار مصدقہ داروغہ صفائی معہ عرضی شب رام امیدوار + بعوض احمد شاہ رخصت یکماہ منظور ہوئی +

نمبر ۸ - سوال متعلق تجار لودیانہ بگذارش اسکے کہ کرپا رام گرگو جو اجازت نکالنے پرنالہ جدید جانب شرق دوکان کرپا کے جناب وائس پریزیڈنٹ صاحب نے دی ہو اسمیں ہمارے چند گھروں کو تکلیف ہو سمت جنوب دوکان جہاں پہلے پرنالہ تھا وہیں رہے کیونکہ وہ کوچہ عام ہے + چودھری ایسر سنگھ صاحب و منشی رحیم بخش صاحب و خواجہ احسن شاہ صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر فیصلہ کریں +

نمبر ۹ - رپوٹ داروغہ صفائی متعلق تقرری ۱۶ مزل گدہ واسطے اٹھانے کھات کوڑہ شہر ہمراد منظوری + تقرری گٹھ ہائے بقدر ضرورت منظور ہوئی صرف نرخ اعلیٰ سے ۸ فی گٹھ نرخ مقرر کیا جاوے اور شہر کے کوڑہ کا نرخ بدستور رہے +

نمبر ۱۰ - رائے سب کمیٹی بابت تیاری نالی اندر کوچہ نعلبنداں و مسدودی بدر رو صحن خانہ سانحان میں جو تجویز رائے سب کمیٹی منظور ہو اسکے مطابق نالی تیار ہو نگرانی خواجہ احسن شاہ صاحب میں +

نمبر ۱۱ - عرضی داروغہ چنگی معہ رقعہ صاحب سول سرجن بگذارش اسکے کہ عبدالکریم محرر کمیٹی دراصل چپڑاسی کو معہ یک کس چپڑاسی دیگر از صفائی واسطے امداد ٹیکہ مامور فرمایا جاوے اور ایک چپڑاسی تحصیل سے منگوایا جاوے نیز عطائے ۵ چنگی واسطے دینے بچہ ہائے لاگ والہ کے معہ خرچ شیرینی + عبدالکریم محرر و دو لا چپڑاسی تعینات کئے جاویں ۵ چنگی دیئے جاویں +

نمبر ۱۲ - رائے سب کمیٹی متعلقہ سوال امام بخش مخبر مشہور گرائے جانے پشتہ دیوار بابو شب سرنداس صاحب ممبر کمیٹی جو زمین سرکاری میں بلا حصول اجازت سرکار بنایا گیا معہ سوال دیگر امام بخش مذکور بگذارش اسکے کہ علاوہ پشتہ کے اور بھی زمین سرکاری زیر مکان بابو شب سرنداس صاحب ہے مثل عطیہ زمین ملاحظہ ہو کر دریافت فرمایا جاوے + جناب پریزیڈنٹ صاحب معاینہ موقع فرماکر رائے پیش فرماویں وسوال ثانی امام بخش مذکور کی نسبت بھی موقع ہی پر دریافت فرماکر رائے تحریر فرماویں +

نمبر ۱۳ - فہرست بقایا محصول چنگی مرسلہ داروغہ چنگی + داروغہ چنگی زر بقایا وصول کرکے رپوٹ کرے بصورت عدم وصول رپوٹ کرے تجویز دیگر عمل میں آوے گی +

نمبر ۱۴ - سوال گاسوں جٹ کہ محکم رائے نے بلا حصول اجازت ایک دروازہ جدید نکال لیا مشتبہ رائے ممبر صاحب حلقہ و حکم جناب صاحب پریزیڈنٹ بہادر + رائے ممبر صاحب حلقہ کی کمیٹی پسند کرتی ہو درخواست عذر دار نامنظور ہو +

نمبر ۱۵ - درخواست امام بخش وغیرہ قصابان دربارہ ذبح حیوانات بیمار جنکا صرف چرم اتارنا ہو + درخواست نامنظور ہو

نمبر ۱۶ - درخواست مولوی محمد حسن صاحب سکرٹری پریری ہمراد عطاء للعہ ۱۱ قیمت بانات جو واسطے چادر ہائے میز کے خریدی گئی + للعہ ۱۱ دیئے جاویں +

نمبر ۱۷ - چٹھی صاحب سول سرجن لودیانہ ہمراد بلٹی ۱۱ بقیمت کتب ہائے + جو کتاب برائے شفاخانہ لودیانہ کے خرید کری ہیں قیمت اسکی دیجاوے اور جواب چٹھی کا لکھا جاوے کہ جگرانوں و کھنہ و ماچھیواڑہ وغیرہ سے باقی قیمت منگوائی جاوے +

لودیانہ

دسہرہ بخیر و عافیت گذر گیا او محرم بھی ہو لیا غرض کہ اہل ہنود کے ایام خوشی اور اہل اسلام کے ایام ماتم تمام ہوئے - جاہلوں کا خیال تھا کہ ضرور اہل اسلام و اہل ہنود کے درمیان باہمی نزاع کے باعث فساد وقوع میں آئیگا مگر آفرین ہو ہمارے حکام ضلع و پولیس پر کہ جنہوں نے کمال دانائی او ہمت سے فساد نہ ہونے دیا اپنے اوپر محنت گوارا کری - دن رات گشت کرتے رہے گلی کوچوں میں پہرے لگائے گئے خفیہ آدمی چھوڑے گئے اس نیت سے کہ جہاں سے فساد کی بو معلوم ہو فوراً خبر دو - مگر جب یہ انتظام ہو تو پھر فساد کہاں + سنا گیا ہو کہ اہل ہنود کو خوف تھا کہ اہل اسلام ہم پر چڑھا اور ہونگے اور لڑائی برپا ہوگی اسلئے انہوں نے بہت سا روپیہ جمع کر لیا تھا کہ اگر دنگہ فساد ہوا تو وہ یہ عدالت کی کارروائیوں میں لگایا جاوے گا مگر مسلمانوں کے پاس کیا تھا جو جمع کرتے اور نہ انکا ارادہ ہی دنگہ و فساد کا تھا صرف اہل ہنود کو اپنا ہی خوف تھا بلکہ مسلمانوں نے تو یہاں تک صبر کیا کہ ایک بڑے معزز سردار مسلمان کے فرزند کو اہل ہنود نے اسکے مکان پر مارا اور اس معزز سردار نے اہل ہنود کو معاف کیا - اگر فساد کرنا ہوتا تو مسلمانوں کے پاس یہی وجہ فساد کی کافی تھی + جسقدر ہمکو اہل اسلام سے ہمدردی ہو اسیقدر ہمکو اہل ہنود سے ہو لیکن ہم فساد کرنیوالوں کے ہرگز ہمدرد نہیں ہیں دونوں صاحبان کو صلاح دیتے ہیں کہ آپسمیں محبت رکھو اور اتحاد کے ساتھ رہو ورنہ تمہارے مالوں اور جانوں کا نقصان ضرور ہو دیکھو لاہور میں فساد کے باعث کیا ہوا +

جس روز اہل اسلام کی مہدی نکلی اسروز جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر نے کمال حکمت سے اہل ہنود کو روکا اور کہا کہ شہر میں باجہ مت بجاؤ ورنہ احتمال ہو کہ نقصان کا موجب ہوگا چنانچہ باجہ بند کیا گیا +

علم سے اول یہ فائدہ حاصل کرنا چاہئے کہ انسان اپنے اخلاق کو درست کرے اور خصلات اسکے بعد میں مگر ہمارے دیسی بھائی تعلیم یافتہ ہو کر اپنے آپ کو آزاد تصور کرتے ہیں اور انگریزی جلوں میں پرانے لوگوں کو بیوقوف اور جاہل کا خطاب دیتے ہیں دنگہ فساد کے فرو کرنے میں سستی اور اشتعال میں چستی دکھلاتے ہیں - افسوس افسوس دیکھئے سال آیندہ ہمارے ہندو مسلمان بھائی کس طرح سے برتاو کرتے ہیں +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +